درِ حبیبؐ پہ سیماؔب کو تلاش تو کر
وہ اور جائے گا اٹھ کر کہاں مدینے سے

تعارف

الشیخ حضرت مولانا

مدظلہ العالی

امیر محمد اکرم اعوان

محترم صاحبزادہ عبدالقدیر اعوان دامت برکاتہم

سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ
دارالعرفان، منارہ، ضلع چکوال

تصوف کی اہمیت

☆ تصوف کا اصل سرمایہ اتباعِ سنتِ رسول ﷺ ہے۔

☆ تصوف کا حصول فرضِ عین ہے۔ (قاضی ثناء اللہؒ۔ تفسیر مظہری صفحہ 4:324)

☆ جیسے باقی علوم فرض ہیں اسی طرح علمِ سلوک بھی فرض ہے جو علمِ احوالِ قلب ہے جیسے توکل، خشیت، رضا بالقضا۔ (امام غزالیؒ)

☆ اہلِ سنت کا مدار شریعت و طریقت پر ہے۔ (شاہ عبدالعزیزؒ، تحفہ اثنا عشریہ صفحہ 276)

☆ جس نے علمِ فقہ بغیر تصوف کے حاصل کیا وہ زندیق ہوا اور جس نے تصوف بغیر فقہ کے علم کے حاصل کیا وہ فاسق ہوا اور جس نے دونوں کو جمع کیا وہ محقق ہے۔ (امام مالکؒ)

☆ تصوف کی حیثیت شریعت کی روح کی سی ہے۔ (شاہ ولی اللہؒ، تفہیماتِ الٰہیہ)

☆ شیخ کا رتبہ ماں باپ سے اونچا ہے کیونکہ ماں باپ دنیا کی آگ اور اس کی آفتوں سے بچاتے ہیں اور شیخ اسے دوزخ کی آگ اور اس کی سختی سے بچاتے ہیں۔ (دلائل السلوک)

☆ اولیاء اللہ کی صحبت سے انسان بدبخت ہو کر نہیں مرتا۔ (تفہیماتِ الٰہیہ)

سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کی خصوصیات

☆ یہ وہ واحد نسبت ہے جو براہِ راست نبی کریم ﷺ سے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ان سے مشائخ عظام کو نصیب ہوئی جو نسبتِ اویسیہ سے متعلق ہیں۔ (طریق نسبت اویسیہ)

☆ اس نسبت کا طرۂ امتیاز آقائے نامدار ﷺ کے دستِ اقدس پر روحانی بیعت ہے۔

☆ نسبتِ اویسیہ میں کم واسطے ہوتے ہیں اور اس کے قوی اور صحیح ہونے میں شک وشبہ نہیں۔ (عمدۃ السلوک)

☆ یہ واحد سلسلہ ہے جو غیر ضروری پابندیاں نہیں لگاتا مثلاً مخلوق کے ساتھ ملنا، جائز کاروبار، شہروں میں اور عوام الناس میں رہنا وغیرہ۔

☆ اس نسبت میں یہ نہیں کہا جاتا کہ فلاں کا حصہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ اس نسبت سے وہی محروم رہے گا جو اس تک پہنچ نہیں پائے گا یا نہ پانے والے کی اپنی نااہلی و بدنصیبی ہوگی۔ (طریق السلوک)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الشیخ حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی

الشیخ حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی مفسر قرآن، مترجم قرآن، سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے شیخ اور تنظیم الاخوان کے امیر کی حیثیت سے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

آپ کی پیدائش 31 دسمبر 1934ء کو ضلع چکوال کے علاقہ ونہار کے ایک عظیم علمی و عسکری خاندان میں ہوئی۔ آپ کا بچپن اپنے آبائی گاؤں سیتھی میں بسر ہوا۔ وہیں سے آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ آپ میں بچپن سے ہی بتوفیق الٰہی اعلیٰ اخلاق و اوصاف پروان چڑھے جن میں سعادت مندی، نظم و ضبط، ایثار و قربانی، حق گوئی، جرأت مندی اور خلق خدا کے لئے محبت و شفقت کے عناصر نمایاں ہیں۔

مروجہ علوم کی تحصیل کے بعد آپ تصوف و سلوک کی طرف مائل ہوئے اور قلزمِ فیوضات حضرت العلام مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ علیہ کے گوناگوں خصائص سے متاثر ہو کر آپؒ کے حلقۂ ارادت میں شامل ہو گئے۔ آپ نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت بابرکت میں رہ کر ظاہری و باطنی علوم کی تربیت حاصل کی۔ آپ اپنے شیخ المکرم کے سفر و حضر کے ساتھی رہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے تمام تبلیغی دوروں اور مناظرانہ جلسوں میں آپ کو ان کی ہمرکابی کا شرف حاصل رہا۔ آپ نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے گرد اگرد فرداً فرداً حاضر ہونے والے احباب کو اکٹھا کر کے ایک جماعت کی شکل دی اور اسے منظم و مرتب کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ آپ کو اپنی جماعت کا جرنیل قرار دیا کرتے۔

18 اگست 1982ء کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ اپنے شیخ حضرت مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ علیہ کی وصیت کے مطابق 1984ء میں آپ شیخ سلسلہ کے منصب پر فائز ہوئے۔ تب سے اب تک شیخ المکرم مدظلہ العالی، برکاتِ نبوت ﷺ کی بے مثل میراث اپنی اصل اور خالص شکل میں اس کے حقیقی ورثاء یعنی عامۃ المسلمین تک پہنچانے میں

ہمہ وقت کوشاں ہیں۔ آپ کے سوزِ دل اور محنت شاقہ نے تقسیم برکات کی وہ مبارک فضا پیدا کر دی ہے جس سے قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

شیخ المکرم مدظلہ العالی کے بلند و بالا روحانی مقام و مرتبہ کا صحیح ادراک کرنے کے لیے علومِ تصوف سے آشنائی ضروری ہے۔ تاہم اس کا کچھ اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج دنیا بھر سے علم و عرفان کے متلاشی آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر علوم دینیہ کے ظاہری پہلو کے ساتھ ساتھ بے مثال روحانی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ہر طالب کا قلب برکاتِ نبوت ﷺ سے منور ہوتا ہے اور جو خوش نصیب اپنے شیخ کی صحبت میں رہ کر حصولِ برکات کے لئے خلوص سے مجاہدہ کرتے ہیں، اللہ کریم کے لطف و کرم سے انہیں روحانی طور پر حضور اکرم ﷺ کے دستِ اقدس پر بیعت کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ آپ کی صحبتِ بابرکت سے سالکین کی ایک بڑی تعداد سلوک کی ان بلند ترین منازل و مراقبات تک رسائی حاصل کر رہی ہے جن کا تذکرہ صرف اکابر صوفیاء کی تصانیف میں ملتا ہے۔

یوں تو آپ کی جملہ کرامات کا شمار ممکن نہیں لیکن آپ کو اپنی نوعیت کی ایک منفرد اور عظیم سعادت یہ حاصل ہوئی کہ بفضلہ تعالیٰ آپ کو ایک انتہائی قابل احترام/بزرگ صحابی جن جو کہ جنات میں آخری صحابی تھے، تک رسائی نصیب ہوئی۔ آپ نے ان صحابی جن سے اپنے مرکز دار العرفان میں تشریف آوری کی درخواست کی جسے انہوں نے بڑی شفقت سے قبول فرمایا۔ اس طرح 3 مارچ 2007ء کو آپ کو ان کی میزبانی کا شرف نصیب ہوا۔ جس کے چند ماہ بعد وہ صحابی جن انتہائی ضعیف العمری میں انتقال فرما گئے۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد آپ دوسری ہستی ہیں جنہیں صحابی جن سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

آپ نے تبلیغ دین کی خاطر نہ صرف ملک بھر بلکہ بیرونی ممالک کے بھی دورے فرمائے اور اس غرض سے امریکہ سے جاپان اور افریقہ سے سائبیریا تک کا سفر اختیار کیا۔ آپ نے سٹاف کالج کوئٹہ سے ناسا (امریکہ) تک کے اداروں کا دورہ فرمایا۔ اس وقت آپ کے متوسلین کی تعداد لاکھوں سے تجاوز کر چکی ہے جن کی تعلیم و تربیت کے کٹھن فریضہ کی ادائیگی میں آپ نے اپنی حیات مبارکہ کے قیمتی ترین لمحات وقف فرما رکھے ہیں۔ آپ نے شب و روز کی انتھک محنت سے اپنے شیخ المکرم کے جاری کردہ مشن کو جس حسن و خوبی سے سرانجام دیا ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے۔

شیخ المکرم مدظلہ العالی تصنیف و تالیف کا بہت اچھا ملکہ رکھتے ہیں۔ "اسرار التنزیل" کے نام سے 6 جلدوں میں لکھی گئی آپ کی تفسیر ایک منفرد و ممتاز مقام کی حامل ہے۔ اس تفسیر میں آپ نے دقیق علمی مسائل کو عوام الناس کی سہولت کی خاطر نہایت سادہ اور سلیس زبان میں قلمبند کیا ہے۔ یہ تفسیر وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ کا جیتا جاگتا نمونہ ہے۔ علاوہ ازیں آپ کی دوسری تفسیر "اکرم التفاسیر" جو کہ بیانیہ تفسیر کا شاہکار ہے، عوام الناس کی زبان میں آسان ترین تفسیر قرآن ہے۔ نیز پنجابی تفسیر "رب دیاں گلاں" بھی منظر عام پر آ چکی ہے جس کو "اپنا ٹی وی چینل" نشر بھی کر چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے شیخ المکرم مدظلہ العالی کو مترجم قرآن ہونے کی سعادت سے بھی نوازا ہے۔ آپ کا تصنیف کردہ ترجمہ قرآن کریم "اکرم التراجم" کے خوبصورت نام سے موسوم ہے۔ زبان و بیان کی خوبیوں سے مزین اس فصیح و بلیغ ترجمہ قرآنِ کریم نے الحمدللہ ہر خاص و عام میں یکساں مقبولیت حاصل کی ہے۔

مذکورہ تصانیف کے علاوہ رموزِ دل، کنوزِ دل، ارشاد السالکین (اول و دوم)، کنز الطالبین، تعلیمات و برکات نبوت، طریق نسبت اویسیہ، محافل شیخ، دیارِ حبیب ﷺ میں چند روز، نور و بشر کی حقیقت، غبارِ راہ (اول و دوم)، حیاتِ جاوداں، خطباتِ امیر، عصر حاضر کا امام راہی کرب و بلا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دوستوں اور دشمنوں کے نرغے میں آپ کی قابل قدر تصانیف ہیں۔ آپ نے تصوف کے موضوع پر مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "مسائل السلوک من کلامِ ملک الملوک" اور اپنے عظیم المرتبت شیخ حضرت مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "دلائل السلوک" کی شرح بھی فرمائی ہے۔

آپ اپنی روحانی و قلبی واردات کو اشعار میں ڈھالنے والے برجستہ گو شاعر کی حیثیت سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔ آپ کے کئی شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں حمد و نعت، نشانِ منزل، دل دروازہ، گردِ سفر، متاعِ فقیر، آس جزیرہ، دیدۂ تر، کونسی ایسی بات ہوئی ہے اور سوچ سمندر شامل ہیں۔

آپ شعبہ صحافت میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ حالاتِ حاضرہ پر آپ کے بے لاگ تبصرے اور انٹرویوز نیز دینی و اصلاحی موضوعات پر آپ کے مضامین اور کالم مختلف اخبارات و

جرائد کی زینت بنتے رہتے ہیں۔

تصنیف وتالیف کی گراں قدر خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ آپ سالکین کے تزکیہ وتصفیہ کے لئے دارالعرفان' منارہ' ضلع چکوال میں ماہانہ اور سالانہ اجتماعات کا انعقاد فرماتے ہیں۔ جبکہ رمضان المبارک میں اعتکاف کا اجتماع بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ بایں ہمہ تزکیہ نفس کے لئے بذریعہ انٹرنیٹ روزانہ ایک گھنٹہ ذکر الٰہی کروا کر سالکین کی تربیت فرمارہے ہیں جس میں دنیا بھر سے طالبین شرکت کرتے ہیں۔ مزید برآں عصرِ حاضر کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ سوشل میڈیا کا استعمال بھی فرماتے ہیں۔

1987ء میں آپ کے زیرِ نگرانی صقارہ نظامِ تعلیم کا قیام عمل میں آیا جو دینی اور جدید علوم کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس نظام کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ ان اداروں سے فارغ ہونے والے گریجوایٹ اسلامی اور جدید علوم سے آراستہ' دیانتدار اور اعلیٰ صلاحیت کے حامل انسان ہوں جو زندگی کے جس بھی شعبہ میں کام کریں، اپنے اسلامی کردار، محنت اور تکنیکی مہارت کے باعث ممتاز نظر آئیں۔

شیخ المکرم مدظلہ العالی کی دینی خدمات کا ایک اہم شعبہ "دارالحفاظ" کا قیام بھی ہے۔ اس شعبہ میں قوم کے ذہین وفطین نونہال حفظ و ناظرہ کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔

آپ نے متعدد مساجد اپنے ذاتی خرچ پر تعمیر کروائی ہیں۔

1993ء میں وطنِ عزیز کے استحکام اور اس پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نظام کے احیاء کے لئے آپ نے "تنظیم الاخوان" کی بنیاد رکھی۔ اس تنظیم کا مقصد اللہ والوں کی ایک ایسی جمعیت تشکیل دینا ہے جو اپنی تمام تر قوتوں کو بروئے کار لاکر موجودہ سیاسی' معاشی' عدالتی' تعلیمی' معاشرتی' زرعی' صنعتی' دفاعی' انتظامی اور خارجی نظامات کی اصلاح کرے اور تمام تر غیر صالح عناصر کو اپنی قومی زندگی کے رگ وریشہ سے اکھاڑ پھینکے جس کی ابتداء ہر فرد اپنی ذات سے کرے۔ اس تنظیم کا معروف نعرہ "رب کی دھرتی، رب کا نظام" مقبولِ خاص وعام ہے۔ شیخ المکرم مدظلہ العالی نے خواتین کی تعلیم وتربیت کے لئے ایک تنظیم "الاخوات" کے نام سے بھی قائم فرمائی ہے۔ الحمدللہ اس وقت ملک بھر سے خواتین اس میں شرکت کرکے اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی اصلاح کا اہم فریضہ سرانجام دے رہی ہیں۔

آپ کی ذاتی توجہ اور دلچسپی سے سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کا شعبہ نشرواشاعت لاتعداد علمی و ادبی کتب کی اشاعت کے سلسلہ میں نمایاں کردار ادا کررہا ہے۔ اسی شعبہ کے تحت سلسلہ عالیہ کا ماہانہ جریدہ "المرشد" تقریباً چار دہائیوں سے باقاعدہ شائع ہورہا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بھی مناسب ہوگا کہ آپ نے اپنی کسی بھی کتاب پر کبھی کوئی رائلٹی نہیں لی۔

آپ کی سرپرستی میں "الفلاح فاؤنڈیشن" کے نام سے قائم ایک تنظیم پورے ملک میں بالعموم اور شمالی علاقہ جات میں بالخصوص رفاہ عامہ کی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

اللہ کریم کا آپ پر یہ عظیم احسان ہے کہ آپ کے لکھے گئے تعویذات کی برکت سے لاعلاج مریض مثلاً کینسر، ایڈز اور ہیپاٹائٹس جیسے مہلک امراض میں مبتلا مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ آپ کا دم کیا ہوا نمک زہریلے جانور کے کاٹے اور ڈینگی کے مریض کے لئے اکسیر ہے۔

آپ کی خدمت عالیہ میں ایسے بہت سے لوگ حاضر ہوتے ہیں جن پر کئے گئے جادو کا اثر کہیں سے بھی زائل نہ ہوسکا لیکن آپ کے تعویذات سے زائل ہوگیا۔ اسی طرح جنات کے متاثرین بھی آپ کے در سے شفایاب ہورہے ہیں۔

آپ علمی ودینی خدمات کی بے پناہ مصروفیات کے باوجود ایک محنتی کاشتکار اور کامیاب بزنس مین ہیں۔ اپنے تمام کاروباری امور کی خود نگرانی فرماتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ ایک طبیب حاذق اور بہترین نباض بھی ہیں۔

آپ کو ذوقِ مطالعہ سے حظِ وافر نصیب ہوا ہے۔ آپ کی لائبریری دس ہزار سے زائد کتابوں پر مشتمل ہے۔ گھڑ سواری، شکار اور سیر وسیاحت کے ساتھ ساتھ آپ کو نوادرات جمع کرنے کا شوق بھی ہے۔ آپ کے عجائب گھر میں فاسلز اور قدیم اشیاء کے نادر نمونے موجود ہیں۔

یہاں نہایت مختصر پیرایہ میں الشیخ حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی جیسی ہمہ جہت اور نابغہ روزگار ہستی کی علمی، دینی اور اصلاحی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت کے حضور دعا ہے کہ رب کریم شیخ المکرم مدظلہ العالی کو درازیٔ عمر سے نوازیں اور آپ کو تعلیمات و برکاتِ نبوت ﷺ کی حفاظت کا مضبوط قلعہ اور ناقابلِ تسخیر چٹان بنائے۔ عامۃ المسلمین کو آپ کی صحبت عالی سے برکاتِ نبوت ﷺ کی عظیم دولت حاصل کرکے اپنے قلوب کو منور کرنے کی سعادت سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ عبدالقدیر اعوان دامت برکاتہم

آپ الشیخ حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی کے صاحبزادے ہیں۔ آپ اپنے والد محترم کے قائم مقام اور سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے خاص مقام رکھتے ہیں۔ آپ وہ واحد خوش بخت ترین انسان ہیں جن کے بارے میں شیخ المکرم مدظلہ العالی نے فرمایا ہے کہ ان کے ساتھ ذکر کرنے کا اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا خود شیخ المکرم مدظلہ العالی کے ساتھ ذکر کرنے کا ہے۔

صاحبزادہ عبدالقدیر اعوان دامت برکاتہم 26 مارچ 1973ء کو منارہ، ضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔ 1987ء میں آپ نے صقارہ اکیڈمی میں داخلہ لیا۔ یوں آپ کا شمار اولین صقارین میں ہوتا ہے۔ بعدازاں آپ نے صقارہ کالج، لاہور سے تعلیم حاصل کی۔ 1994ء میں نہایت کم عمری میں آپ کو سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے مرکز دارالعرفان کے انتظام وانصرام کی بھاری ذمہ داری سونپی گئی جسے آپ نے نہایت حسن وخوبی سے نبھایا۔ 2001ء میں آپ الاخوان پنجاب کے صدر مقرر ہوئے۔ اس کے ساتھ ساتھ دارالعرفان کے ناظم کے حیثیت سے بین الاقوامی سطح پر سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے جملہ امور کی انجام دہی میں اپنے والد محترم کا بھرپور ساتھ دیا۔ 2003ء میں آپ کو سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے ناظم اعلیٰ ہونے کا شرف حاصل ہوا جس کے بعد آپ نے ملک کے طول وعرض کے دورے شروع فرمائے۔ آپ بڑے شہروں سے لے کر دور دراز اور پسماندہ ترین علاقوں تک میں تشریف لے گئے اور سلسلہ عالیہ کے فروغ کی سعی فرمائی۔

2010ء سے آپ نے اپنے والد محترم کے تزکیہ نفس اور صفائے باطن کے عظیم مشن کو بین الاقوامی سطح پر جاری رکھنے کے لئے بیرون ملک دوروں کا آغاز فرمایا۔ آپ نے

یورپ، امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کے سفر کئے۔ آج بھی سال کا اکثر وبیشتر حصہ آپ ملکی اور غیر ملکی سطح کے دوروں میں صرف فرماتے ہیں۔

شیخ المکرم مدظلہ العالی کی طرف سے آپ کو تعویذ لکھنے اور دم کرنے کی بھی خصوصی اجازت حاصل ہے جس سے بے شمار لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ اس بے پناہ مصروفیت اور شبانہ روز محنت کے ساتھ ساتھ آپ ماہنامہ المرشد کا اداریہ لکھتے ہوئے قلم وقرطاس سے رشتہ بھی نبھائے رکھتے ہیں جنہیں پڑھ کر علم لدنی کی گہرائی، بلاغت اور وسعت پر ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں متعدد اور متنوع عنوانات پر آپ کے قابل قدر مضامین، تبصرے اور انٹرویوز ملکی اخبار وجرائد میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ٹی وی کے مختلف پروگرامز اور ٹاک شوز میں بھی آپ شمولیت فرماتے ہیں۔ الغرض احیائے اسلام اور ترویج دین کی کوششوں میں آپ تمام ذرائع ابلاغ کو بھرپور طریقے سے استعمال میں لا رہے ہیں۔ مسلمانوں کی عظمت رفتہ کی یاد تازہ کرنے کے لئے آپ نوجوانوں کی کردار سازی پر بھی خصوصی توجہ مبذول فرما رہے ہیں۔

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اپنی تمام تر اہم ذمہ داریوں کی ادائیگی کے باوجود آپ علاقائی سیاست اور اپنے خانگی امور کی انجام دہی سے بھی پہلوتہی نہیں فرماتے۔ آپ اپنے والدِ محترم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زندگی کے تمام شعبہ جات میں اپنا فعال کردار ادا فرما رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی حیاتِ مبارکہ میں برکت عطا فرمائیں اور آپ کو اپنے مشن میں کامیاب وکامران فرمائیں۔ آمین۔

ذالک فضل اللہ یوتی من یشاء

☆ ☆ ☆

اقوال شیخ المکرم مدظلہ العالی

☆ اللہ کریم سے آشنائی کا حاصل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کی عظمت انسان کے قلب اور روح پر چھا جاتی ہے اور وہ پھر اللہ کی نافرمانی سے ڈرتا ہے۔

☆ اسلام کی تعریف یہ ہے کہ بندے کے اپنی ذاتی فیصلے ختم ہو جائیں اور تعمیل ارشادات رسول ﷺ کی جائے۔

☆ اتباع رسول ﷺ دراصل اتباع الٰہی ہے اور اللہ کا شکر ادا کرنے کا یہی بہترین طریقہ ہے۔

☆ ہم کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں' یہ ہمارا دعویٰ ہے۔ لیکن ہمارا کردار' ہمارے اعمال اس پر گواہی نہ دیں تو یہ دعویٰ ثابت نہیں ہوتا بلکہ دعویٰ ہی رہ جاتا ہے۔

☆ اسلام ترکِ دنیا اور گوشہ نشینی کا نام نہیں ہے۔ اسلام دنیا کو دین بنانے کا نام ہے۔

☆ ہم میں تبدیلی اس لئے نہیں آتی کہ ہم ارشادات شریعت صرف پڑھتے' سنتے ہیں اور اس پر عمل کی اداکاری کرتے ہیں۔ ہم نے احکام شریعت کو درونِ دل جانے نہیں دیا۔

☆ علمائے دین اور پیرانِ عظام اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی بات بتا سکتے ہیں' اپنی نہیں منوا سکتے۔ جو شخص اپنی بات منوائے گا وہ عالم یا پیر نہیں' ڈاکو ہے جو انسانوں کا ایمان ضائع کر دے گا۔

☆ کرامت یہ ہے کہ کتنے لوگوں کی اصلاح ہوئی' عقائد درست ہوئے یا اعمال کی اصلاح ہوئی۔ یہی اہل اللہ کا کمال ہے کہ وہ اقامت دین کا کام کر جاتے ہیں۔

☆ زبانی کہنے کا نام توبہ نہیں ہے۔ توبہ تو ایک عمل کا نام ہے کہ غلطی ہو گئی' اس کا احساس زندہ ہو' وہ غلطی چھوڑ دے اور آئندہ کوشش کرے کہ وہ نہ کرے۔

☆ اگر آخرت درست نہیں ہے' دنیا درست بھی ہو، پریشانی دل سے نہیں جاتی۔

☆ ایمان کو مضبوط کرنے اور بڑھانے کے لئے سب سے بہترین نسخہ ذکر الٰہی ہے۔

☆ ☆ ☆

شجرہ مبارک

سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

الٰہی بحرمت آقائے نامدار حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت ابوایوب محمد صالح رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت سلطان العارفین خواجہ اللہ دین مدنی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت قلزم فیوضات حضرت العلام مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت ختم خواجگان خاتمہ حضرت امیر محمد اکرم اعوان وخاتمہ جماعت وخاتمہ من بخیر گردان

☆☆☆

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

جب بھی دعا مانگی جائے' آخر میں شجرہ مبارک کا پڑھنا مزید برکت کا باعث ہوگا۔ ان شاء اللہ

فہرست کتب

الشیخ حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی

Phone: +92543562200, +92543562198
www.oursheikh.org / email: darulirfan@gmail.com
www.facebook.com/oursheikh.official/
www.youtube.com/oursheikhofficial/
www.twitter.com/oursheikh - www.viemo.com/oursheikh

بے شمار لوگوں کی اصلاح کا سبب بننے والی قرآن تفسیر

حضرت مولانا اکرم اعوان مد ظلہ العالی کی

اردو تفسیر آڈیو، وڈیو اور لکھی ہوئی تینوں طرح کی دیکھیں، سنیں یا ڈاؤن لوڈ کریں۔

پنجابی تفسیر وڈیوز دیکھیں ڈاؤن لوڈ کریں۔ قرآن کا اردو ترجمہ اور کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں۔

قرآنِ کریم کی تلاوت اور حضرت صاحب کا اردو ترجمہ آڈیو۔ کمپیوٹر اور موبائل پر سننے کے لیے ڈاؤن لوڈ کریں۔ حضرت جی کا کلام حمد اور نعتیں آڈیو وڈیو سنیں اور ڈاؤن لوڈ کریں۔

دلچسپ سوال جواب پر مشتمل ٹی وی پروگرام اَلمرشد کی تمام 125 اقساط کی وڈیوز دیکھیں

www.QuranTafseer.net

حضور نبی پاکؐ کے حضور آج بھی روحانی طور پر حاضری ممکن ہے اور ہزاروں مرد و خواتین یہ سعادت رکھتے ہیں۔ لیکن کیسے؟

تصوف تزکیہ روحانیت ، ذکر، روحانی سلسلہ ،روح، کشف، بیعت ان تمام موضوعات کو سمجھنے کے لیے حضرت مولانا اکرم اعوان مد ظلہ العالی کے وڈیو بیانات اور کتابیں موجود۔

طریقۂ ذکر جس سے دل سے لے کر جسم کا ہر باڈی سیل اللہ اللہ ذکر کرنے لگ جائے۔

حضور نبی پاک ﷺ کے حضور روحانی طور پر حاضری کی سعادت۔

یہ سب کچھ سمجھنے کے لیے اور مکمل رہنمائی کے لیے ویب سائیٹ وزٹ کریں۔

اس پوسٹ کو زیادہ سے زیادہ شیئر کر کے آپ بھی اس نیک کام کا حصہ بنیں۔